

کلمات کفر کون سے ہیں جن کے بولنے سے ایمان چلا جاتا ہے اور ہمیں پتا بھی نہیں چلتا

## سوال

سوال نمبر 2 او کون سے کلمات ہیں جن کے بولنے سے اپنی بیوی سے نکاح توٹ جا تا ہے اور ہمیں پتا بھی نہیں چلتا ہے اور ہم اپنی بیوی سے زنا کر رہے ہو تو ہیں ایک بار میں نے اپنی بیوی سے غصہ میں بولا میرے گھر سے چلی جا لات مار کر نکال دوں گا اور ایک بار بولا طلاق دوں گا تب مجھے چھوڑ کر جائے گی۔ مفتی صاحب بہت اہم مسئلہ ہے ، پوری طرح ایک ایک کلمات بتائے گا تاکہ کفر سے بچا جاسکے اور اپنی بیوی حلال بھی رہے۔ اللہ آپ لوگوں کو جزائے خیر آتا فرمائے ، آمین۔

## جواب

بسم الله الرحمن الرحيم

Fatwa : 1045-924/H=10/1440

(۱) کلمات کفر بولنے اور کفریات کو اختیار کرنے سے ایمان چلا جاتا ہے مثلاً بعض لوگ کہہ دیتے ہیں روزہ وہ رکھے جس کے پاس کھانے کو نہ ہو۔ (ب) اللہ ہمیں بھوکا رکھتا ہے کیوں؟ اس کو ہمیں بھوکا رکھنے سے کیا ملتا ہے (ج) قرآن نماز کیا ہیں ہم نہیں مانتے وغیرہ وغیرہ نعوذ باللہ منہا۔

(۲) کلمہ کفر بول دیا یا کفریہ بات کو اختیار کر لیا دین کی کسی ضروری بات کے ساتھ تمسخر کیا یعنی مذاق اڑایا وغیرہ ان جیسی ہفوات و بکواس سے ایمان و نکاح ختم ہو جاتے ہیں۔

(۳) آپ نے جو کچھ نقل کیا ہے اگر اپنی بیوی سے بس یہی جملے کہے ہیں تو ان کی وجہ سے ایمان و نکاح کے ختم ہو جانے کا حکم نہیں ہے؛ البتہ یہ جملہ کہ میرے گھر سے چلی جا اگر طلاق کی نیت سے بولا ہو تو ایک طلاق بائن واقع ہونے کا حکم ہوگا اور اگر طلاق کی نیت نہ ہو تو طلاق کسی قسم کی واقع نہ ہوئی اگرچہ ایمان و نکاح ختم ہونے کا حکم نہیں مگر بیوی سے غصہ میں بھی اس طرح کے جملے بولنا اچھا نہیں عامۃً ان جیسی باتوں سے جھگڑا بڑھ جاتا ہے اور گھر کا سکون و اطمینان ختم ہوکر

بڑی پریشانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔  
(۴) تمام کفریہ باتوں کو تو فتویٰ میں نہیں لکھا جا سکتا ہے مقامی یا قریبی کسی معتبر و  
مستند مفتی صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر استفادہ کا کوئی مناسب نظام بنالیں  
توان شاء اللہ فائدہ ہوتا رہے گا۔  
واللہ تعالیٰ اعلم  
دارالافتاء،  
دارالعلوم دیوبند

فتویٰ نمبر: 170504

تاریخ اجراء: Jun 27, 2019

دارالافتاء دارالعلوم دیوبند